ہنگامی اجلاس طلب کرنے کا مطالبہ، ڈپٹی کمشنر کا دفتر بند

ہفتہ کو ہونے والے امتحانات ملتوی، 11 تا 13 جون نئی تاریخوں کا اعلان

ہفتہ، 11 جون 2026ء کو ہونے والے امتحانات کے لیے داخلہ بھیجنے کی آخری تاریخ میں توسیع

ہفتہ 6 جون (نامہ نگار) ضلع کے مختلف علاقوں میں پیر کی صبح سے پانی کی شدید قلت کے خلاف شہری سراپا احتجاج بن گئے۔ ہزاروں مظاہرین نے ڈپٹی کمشنر کے دفتر کے سامنے جمع ہو کر مطالبہ کیا کہ صورتحال پر بحث کے لیے ہنگامی اجلاس بلایا جائے۔ مظاہرین کے ہاتھوں میں خالی مٹکے اور پلے کارڈ تھے جن پر ’پانی ہمارا حق ہے‘ اور ’ٹینکر مافیا مردہ باد‘ کے نعرے درج تھے۔ احتجاج کے باعث شہر کے کئی داخلی راستوں پر ٹریفک معطل رہی اور دفاتر میں حاضری بہت کم رہی۔

مظاہرین کا کہنا تھا کہ گزشتہ دو ہفتوں سے زیادہ تر علاقوں میں پانی کی سپلائی صرف چند گھنٹوں کے لیے بحال ہوتی ہے، جبکہ کئی محلوں میں کئی کئی دن نل خشک پڑے رہتے ہیں۔ ان کے مطابق متبادل ذرائع کے طور پر مہنگے داموں ٹینکر خریدنے پڑتے ہیں، جو غریب خاندانوں کے لیے ناقابلِ برداشت بوجھ ہے۔ ایک خاتون نے کہا کہ ’ہمارے بچے پیاسے سوتے ہیں اور ہمیں کوئی سننے والا نہیں‘۔ ایک بزرگ شہری نے الزام لگایا کہ پانی کی لائنوں میں سیوریج کا پانی مل رہا ہے، جس سے کئی افراد پیٹ کی بیماریوں میں مبتلا ہو چکے ہیں۔

ڈپٹی کمشنر کے دفتر سے جاری ہونے والے ایک مختصر بیان میں کہا گیا کہ ہنگامی اجلاس کی درخواست ’’مناسب فورم‘‘ کے ذریعے بھیجی جائے، تاہم بعد میں ایک وضاحتی بیان میں کہا گیا کہ اجلاس بلانے کا اختیار ڈپٹی کمشنر کے پاس نہیں بلکہ ضلع کونسل کے پاس ہے۔ اس وضاحت پر مظاہرین مزید مشتعل ہو گئے اور انہوں نے دفتر کے مرکزی دروازے کے سامنے دھرنا دے دیا۔ پولیس کے مطابق کسی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لیے احتیاطی طور پر 200 اہلکار تعینات کیے گئے تھے۔

واٹر اینڈ سینی ٹیشن ایجنسی (واسا) کے ایکسیئن انجینئر طارق محمود نے بتایا کہ ایجنسی کے پاس صرف 14 پرانے ٹینک دستیاب ہیں جبکہ ضلع کی آبادی 9 لاکھ سے زائد ہے۔ ان کے مطابق 3 نئے ٹینک خریدنے کی منظوری دی جا چکی ہے اور وہ اگلے ماہ کے آخر تک پہنچ جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم جانتے ہیں کہ یہ ناکافی ہے، ہم کوشش کر رہے ہیں کہ کم از کم ہر یونین کونسل کو ہفتے میں ایک بار پانی ضرور ملے‘‘۔ تاہم انہوں نے لائنوں میں سیوریج کے پانی کے مکس ہونے کے الزام کو مسترد کر دیا۔

دوسری جانب ضلع کونسل کے چیف آفیسر نے اعلان کیا کہ ایک ہنگامی اجلاس 8 جون کو بلایا جائے گا جس میں پانی کی تقسیم کے نئے نظام پر غور کیا جائے گا۔ اس اجلاس میں ٹینکر مافیا کے خلاف کارروائی کے لیے ایک خصوصی ٹیم بنانے کی تجویز بھی زیرِ غور آئے گی۔ مظاہرین نے اعلان کیا کہ اگر 8 جون تک کوئی ٹھوس پیش رفت سامنے نہ آئی تو وہ 10 جون کو ضلع بھر میں پہیہ جام ہڑتال کریں گے۔

ضلعی ہسپتال میں ڈینگی کے مریض بڑھنے پر ایمرجنسی وارڈ قائم

ہسپتال میں 40 بستروں پر مشتمل خصوصی وارڈ قائم، ڈینگی ٹیسٹ مفت کر دیا گیا

ہسپتال میں ڈینگی کے مریض بڑھنے پر ایمرجنسی وارڈ قائم

ہفتہ 6 جون (نامہ نگار) ضلعی ہسپتال میں ڈینگی بخار کے مریض بڑھنے پر ایمرجنسی وارڈ قائم کر دیا گیا ہے۔ ہسپتال کے ترجمان کے مطابق وارڈ میں 40 بستروں کا انتظام کیا گیا ہے۔ ڈینگی ٹیسٹ مفت